حمد

بیاں تعریف ہو تیری کہاں طاقت زباں میں ہے
کہ ہر اک سو ترا جلوہ زمین و آسماں میں ہے
تو مظہر عدل ونیکی کا،سخاوت کا محبت کا
ہر اک تخلیق تیرا عکس ہے جو اس جہاں میں ہے
طلب مجھ کو اسی رحمت کی جو ارض و سماں میں ہے
تکبر نیکیوں کا ہے، نہ شرمندہ گناہوں پر
مثال آئینہ ہستی مری تیری اماں میں ہے

پروفیسر رضیہ سبحان قریشی سابق پرنسپل عبد اللہ گرلز کالج

حمد باری تعالیٰ

حاجت روا بھی تو ہے، مشکل کشا بھی تو ہے
خلاق دو جہاں ہے، سب کا خدا بھی تو ہے
روز ازل بھی تیرا شام ابد بھی تیری
ہر ابتدا بھی تو ہے ہر انتہا بھی تو ہے
دکھ درد میں تجھی کو مولا پکارتے ہیں
ٹوٹے ہوئے دلوں کا ہاں آسرا بھی تو ہے
تیری تجلیوں سے روشن ہیں ماہ و انجم
دنیا کی انجمن میں نور و ضیا بھی تو ہے
ہے چارہ بھی تو اور کار ساز بھی تو
آنکھوں کی روشنی ہے ، دل کی دوا بھی تو ہے